## 10945 \_ سوائی جہاز میں قبلہ رخ کس طرح سوا جائیگا ؟

## سوال

ایك شخص ہوائی جہاز سے سفر كر رہا ہے اور اسے قبلہ كے رخ كا علم نہیں، یہ علم میں رہے كہ سب لوگ ہی قبلہ كا رخ نہیں جانتے، اس نے نماز ادا كر لی لیكن اسے علم نہیں كہ آیا اس نے قبلہ كی طرف رخ كر كے نماز ادا كی یا كسی اور طرف، كیا اس حالت میں نماز صحیح ہے ؟

## يسنديده جواب

## الحمد للم.

ہوائی جہاز کا مسافر اگر نفلی نماز ادا کرنا چاہیے تو جس طرف بھی ہوائی جہاز متوجہ ہو وہ نماز ادا کر لیے، اس کیے لیے قبلہ رخ ہونا لازم نہیں، اس لیے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ سفر میں ہوتے تو اپنی سواری پر جس طرف بھی اس کا رخ ہوتا نماز ادا فرماتے۔

لیکن فرضی نماز میں قبلہ رخ ہونا ضروری ہے، اور اسی طرح اگر رکوع اور سجدہ کرنا ممکن ہو تو یہ بھی ضروری ہے، اس بنا پر جو شخص بھی ایسا کر سکے اسے ہوائی جہاز میں نماز ادا کر لینی چاہیے۔

اور اگر وہ نماز دوسری نماز کیے ساتھ جمع ہو سکتی ہو، مثلا اگر ظہر کی نماز کا وقت ہو جائیے تو وہ اس میں تاخیر کر کیے عصر کی نماز کیے ساتھ جمع کر کیے ادا کرلیے، یا پھر مغرب کی نماز کا وقت ہو جائیے اور وہ ہوائی جہاز میں ہو تو وہ اسیے مؤخر کر کیے عشاء کی نماز کیے ساتھ جمع کر کیے ادا کریے.

اور اگر ہوائی جہاز میں قبلہ کا رخ بتانے کی علامت نہ ہو تو اس کے لیے عملہ کے ارکان سے قبلہ کا معلوم کرنا ضروری ہے، اور اگر وہ ایسا نہیں کرتا تو اس کی نماز صحیح نہیں ہو گی.